REGD. No: L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ ، سہ ماہی ۷ ، خطبہ نمبر ۵ ،

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل

روزنامہ — سوائے جمعہ

ربوہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

۲۴ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۰/۱۵ | ۵ اخاء ۱۳۴۰ ش ۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۴ اکتوبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفائے کامل و عاجل اور کام والی لمبی زندگی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

موجودہ تعطل جاری رہا تو کشمیر کا مسئلہ پھر حفاظتی کونسل میں پیش کر دیا جائیگا

"ہمارے دوست ممالک ہر ایک کو خوش رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ پالیسی دانشمندانہ ثابت نہیں ہوگی"

راولپنڈی ۴ اکتوبر۔ صدر ایوب نے کل اعلان کیا کہ اگر مسئلہ کشمیر کا موجودہ تعطل جاری رہا۔ تو پاکستان کو یہ مسئلہ پھر سے حفاظتی کونسل میں لے جانا پڑے گا۔ آپ نے کہا کہ اس مسئلہ کو ہر صورت میں حل کیا جائے گا۔ صدر ایوب نے کہا ہمارے اتحادی مسئلہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کی حمایت میں پس و پیش کرتے ہیں۔ وہ ہر ایک کو خوش کرنے کی پالیسی پر چلتے ہیں۔ لیکن حالات اس پالیسی کو غلط ثابت کر دیں گے۔

صدر ایوب ایک پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں کے سوالوں کا جواب دے رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ جموں و کشمیر کی آزاد حکومت کو اس امر کا پورا حق ہے کہ وہ دوسرے ملکوں کو اسے تسلیم کر لینے کے لئے کہے۔ صدر نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ بھارت نے ڈیورنڈ لائن کو پاکستان اور افغانستان میں بین الاقوامی سرحد تسلیم کر لیا ہے۔ آپ نے کہا کہ افغانستان کے حکمران اگر عقل سے کام لیں تو وہ پاکستان سے سفارتی تعلقات توڑنے کے بعد خودکشی کی پالیسی پر نہیں چلیں گے۔ لیکن اگر افغانستان نے ایسا کیا تو سب سے پہلے خود اس کے لئے خطرہ پیدا ہوگا۔ صدر نے کہا کہ خان عبد الغفار خاں سرحدی علاقوں میں ایک اور افغانستان قائم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ بھارت کو چین اور پاکستان کے درمیان سرحدوں کی نشان بندی سے پریشان نہیں ہونا چاہیئے۔ صدر نے برلن کے عوام کے حق خود اختیاری کی حمایت بھی کی۔

شام کی صورت حال پر اظہار افسوس

راولپنڈی ۴ اکتوبر۔ صدر محمد ایوب خاں نے کل اپنی پریس کانفرنس میں کہا کہ شام اور مصر کے درمیان جو صورت حال پیدا ہوئی ہے وہ افسوسناک ہے تاہم ابھی میں اس سلسلہ میں کوئی تبصرہ نہیں کروں گا۔ آپ نے کہا ہمیں اس افسوسناک صورت حال کے متعلق مکمل معلومات حاصل نہیں۔ اس لئے اس سلسلہ پر کچھ کہنا مناسب نہ ہوگا۔

"کرنل سراج پر تخریبی سرگرمیوں کے الزام میں مقدمہ چلایا جائیگا"

"شام میں مصر سے اتحاد کے حق میں مظاہرے جاری ہیں" - قاہرہ ریڈیو کا دعویٰ

دمشق ۴ اکتوبر۔ شام کے وزیر اعظم ڈاکٹر مامون کزبری نے کل بتایا کہ متحدہ عرب جمہوریہ کے سابق نائب صدر کرنل عبد الحمید سراج کے خلاف ایک عام شہری کی طرح تخریبی سرگرمیوں کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ کرنل سراج کو اتوار کو گرفتار کیا گیا تھا — اخبار الایام نے لکھا ہے کہ کرنل سراج کو اس لئے گرفتار کیا گیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے جمعرات کے انقلاب کے بعد بھی دمشق میں ناصر کے حامی حلقوں سے رابطہ قائم رکھا۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ کرنل سراج نے وعدہ کیا تھا کہ وہ خاموشی سے گھر بیٹھے رہیں گے اور کسی قسم کی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لیں گے۔ لیکن وہ اپنے وعدے سے پھر گئے اور دمشق میں اپنے ایک رشتہ دار کے گھر میں چھپنے کی کوشش کی۔ پولیس نے اتوار کی رات انہیں وہاں سے ڈھونڈ نکالا اور گرفتار کر لیا۔

کل قاہرہ ریڈیو نے صدر ناصر کا یہ اعلان نشر کیا تھا کہ شامی فوج اور شامی عوام میں کئی جگہ لڑائی جاری ہے۔ اس کے چند ہی گھنٹے بعد دمشق ریڈیو نے ان خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ شام میں مکمل امن ہے اور حکومت کو پورا کنٹرول حاصل ہے۔ تمام لوگ حکومت کے ساتھ ہیں اور اپنے اپنے کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔ صورت حال معمول پر اور قابو میں ہے۔ دریں اثنا ریڈیو قاہرہ نے پھر دعویٰ کیا ہے کہ کل شام بھر میں مصر اور شام کی یونین کے حق میں مظاہرے جاری رہے اور جھگڑوں میں کئی افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

"کمیشن قائم ہونے سے پہلے ہی سمجھوتہ ہو سکتا ہے" (تارا سنگھ)

نئی دہلی ۴ اکتوبر۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے کہا ہے کہ سکھوں کے خلاف امتیازی سلوک کی تحقیقات کرنے والے کمیشن کے قیام سے پہلے ہی حکومت سے اکالی دل کا سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ تاہم آپ نے کہا کہ ابھی اس سلسلہ میں کوئی تجویز زیر غور نہیں۔ دریں اثناء امرتسر کے ضلع کے حکام نے کل جلسوں اور جلوسوں پر سے پابندیاں ہٹا لیں اور کل ہندو لیڈر یوگی سریا دیو نے بھی اپنا مرن برت ختم کر دیا۔ انہوں نے پنجابی صوبے کے مطالبہ کے خلاف ۱۵ اگست سے مرن برت رکھا ہوا تھا۔

ترکیہ میں پاکستان کے سفیر

راولپنڈی ۴ اکتوبر۔ ایئر کموڈور ایم رب کو ترکیہ میں پاکستان کا سفیر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے علی گڑھ یونیورسٹی میں تعلیم پائی تھی۔ فروری ۱۹۴۰ء میں وہ انڈین ایئر فورس میں شامل ہو گئے۔ ۱۹۴۷ء میں پاکستان قائم ہوا۔ تو وہ آر۔ پی۔ اے۔ ایف فلائنگ ٹریننگ سکول کے کمانڈنٹ تھے۔ پھر وہ پاکستان ایئر فورس میں مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ مارچ ۱۹۵۹ء میں آپ کو وزارت خارجہ میں ڈائرکٹر (جائنٹ سکرٹری) چیف آف پروٹوکول مقرر کیا گیا۔

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۳ اکتوبر۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کو گذشتہ رات قدرے بے چینی رہی۔ زخم میں بھی کچھ درد سی محسوس ہوتی رہی لیکن آج صبح سے پھر حالت بہتر ہے۔ تین ٹانکے آج کھول لئے گئے ہیں۔ باقی کل یا پرسوں کھولے جائیں گے۔ کمزوری بدستور ہے جس کی وجہ سے ابھی تک چل پھر نہیں سکتے۔

احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

روس امریکی فضائیہ سے نپٹ سکتا ہے

ماسکو ۴ اکتوبر۔ فضائی دفاع کے روسی کمانڈر انچیف مارشل سرجی بیوزوف نے کہا ہے کہ سوویٹ روس امریکی فضائیہ کے مقابلہ کے مکمل ذرائع رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس کی طیارہ شکن یونٹوں کے پاس وہ تمام ہتھیار موجود ہیں جن سے دشمن کے فضائی طیاروں کو تباہ کیا جا سکتا ہے۔

شام سے چھ سو مصری لبنان پہنچ گئے

بیروت ۴ اکتوبر۔ شام سے جن مصری افسروں کو نکالا گیا ہے ان میں سے ۶۰۰ مصری کل لبنان پہنچے۔ یہاں سے انہیں قاہرہ پہنچایا جائے گا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۱ء

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے

الفضل کی حال کی اشاعتوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں حضور نے جماعت کو تبلیغ اسلام کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ مبذول کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ چونکہ جماعت احمدیہ کے قائم ہونے کی واحد غرض باری تعالیٰ کی توحید اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا ساری دنیا میں بلند کرنا ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض ہی یہی ہے۔ اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اس طرف توجہ دلانا یہ امر ثابت کرتا ہے۔ کہ جماعت اپنی غرض قیام کو کما حقہ پورا نہیں کر رہی ہے۔ اور اس کو کسی نہ کسی حد تک نظر انداز کر رہی ہے اور اپنے فرض کی ادائیگی میں سستی دکھا رہی ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ جو کام ہم کو ایک خاص معیار تک اب تک سرانجام دینا چاہیئے تھا، وہ ہم سرانجام دینے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

چونکہ جماعت کا اصل کام تبلیغ ہی ہے اور باقی کام اس مرکزی مقصد کے گرد گھومتے ہیں۔ اور اسی کی تقویت کے لئے ہیں۔ اور گو ان کے بغیر تبلیغ کا کام سرانجام دینا مشکل ہے۔ تاہم ہمیں ان کاموں کو اسی قدر اہمیت دینی چاہیئے جس قدر کہ اس تعلق میں ان کی ضرورت ہے۔ اور کسی حال میں اپنے مقصد کو ان مددگار کاموں کے غبار میں نگاہ سے اوجھل نہیں ہونے دینا چاہیئے۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ کام کم اہمیت رکھتے ہیں۔ بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ ان دوسرے کاموں تحصیل علم یا صحت عقائد وغیرہ کی سرانجام دہی اس واحد نقطۂ نظر سے ہونی چاہیئے کہ یہ چیزیں اصل مقصد کے حصول میں ہماری بہترین مددگار ثابت ہوں۔ اصل بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ بعض وقت دوست فروعی اور ضمنی مسائل میں اتنے منہمک ہو جاتے ہیں کہ وہ تبلیغی کام کو دوسرا درجہ دے دیتے ہیں۔ اس لئے نہایت ضروری ہے کہ ایسے بحث مباحثہ کے لئے جو بظاہر تبلیغی مہم میں روکاوٹ ڈالنے والا ہو۔ یا اس کی طرف سے غفلت کا موجب ہو سکتا ہو۔ ہمیں اپنی قوتیں ضائع نہیں کرنی چاہئیں

فقہ واقعی اسلام کے صحیح فہم کے لئے نہایت ضروری چیز ہے۔ اور ہم ان لوگوں کے بے حد ممنون ہیں جنہوں نے اسلام کی گذشتہ تاریخ میں اپنی زندگیاں صرف کر دیں اسی طرح جن لوگوں نے سنت رسول اللہ اور احادیث نبوی کو جمع کیا۔ اور انکی تدوین کی ہے۔ انہوں نے اتنی عظیم کام کیا ہے جس کے بغیر بہت سے وقتی اور جاودانی مسائل کا حل ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے جن لوگوں نے یہ کام اپنی زندگیاں صرف کر کے کیا ہے۔ وہ ہمارے بے حد شکریہ کے مستحق ہیں

اس کے باوجود ہمیں افسوس ہے کہ ان مسائل پر بحث و مباحثہ نے اتنا طول کھینچا اور جید ماہرین کے حلقہ سے نکل کر فقہ اور حدیث نبوی پر اتنا زور دیا گیا کہ امت اپنا تبلیغی فریضہ فراموش کر بیٹھی۔ اور غیر ضروری اور فروعی مسائل میں گم ہو کر رہ گئی۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج بھی ایسے نظری مسائل کہ آیا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کا سایہ تھا یا نہیں وغیرہ وغیرہ کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اور ان مسائل پر مکتبوں مسجدوں میں دھواں دھار تقریریں ہوتی ہیں۔ اخبارات میں بحثیں جاری ہیں۔ اور اس کی وجہ سے نہ صرف باہم جنگ و جدل ہوتا ہے بلکہ امت اپنے فریضہ تبلیغ کو بالکل فراموش کر بیٹھی ہے۔ بلکہ جو کام درویشان اسلام نے اب تک کیا ہے۔ اس پر بے دریغ پانی پھیرا جا رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اہل علم حضرات کی ان بحثوں میں گہما گہمی میں مسلمان اس قدر گم ہو گئے ہیں کہ نہ صرف مسلمان اسلام کے صحیح تصور سے محروم ہو گئے ہیں اور ان کی فعالیت ختم ہو چکی ہے۔ بلکہ اسلام کی تبلیغ کو ناقابل تلافی نقصان پہونچ چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اپنے اس فریضہ کی ادائیگی میں مصروف ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کے بدن میں جو زندہ روح پھونکی ہے۔ اس کو نظام خلافت روز بروز ترقی دے رہا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سعی سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

لفظی طور پر پورا ہو رہا ہے۔ جس کی غیر بھی تائید کر رہے ہیں۔ چنانچہ ہفت روزہ الاعتصام لاہور نے "افریقہ میں اسلام کی حیات نو" کے زیر عنوان جناب استاذ صالح مہدی سامرائی عراق کے ایک مضمون کا ترجمہ جناب محمد اسلم صاحب سیف فیروزپوری کے قلم سے شائع ہوا ہے۔ اس میں افریقہ میں جماعت احمدیہ کی مساعی کا جو ذکر ہے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اگرچہ صاحب مضمون یا مترجم نے اس حصہ میں بھی جماعت کی مخالفت پورے زور سے کی ہے تاہم ہم اس حصہ کو غالب کا یہ شعر پڑھ کر حذف کرتے ہیں کہ ؎

گرچہ ہے کس کس برائی سے ولے باایں ہمہ
ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے

"مذکورہ بالا سطور میں آپ مسلم افریقی جماعتوں کا مختصر سا ذکر پڑھ چکے ہیں۔ ان کے علاوہ ایک اور جماعت بھی ہے جسے قادیانی کہا جاتا ہے۔ افریقی ممالک میں اس کے مبلغ خاصی تعداد میں پھیلے ہوئے ہیں..... مشرقی ایشیا۔ کینیا یوگنڈا۔ ٹانگانیکا۔ مغربی افریقہ نائجیریا گھانا، سیرالیون اور جنوبی افریقہ پر چونکہ انگریز کا تسلط رہا ہے۔ اور ان ممالک میں انگریزی کا طوطی بولتا تھا۔ اس لئے قادیانی حضرات ان ممالک میں اسلام کے نام پر اپنے افکار و خیالات کو پوری آزادی سے پھیلاتے رہے۔ جیسا کہ ایک مشہور مستشرق ڈیپ برمنگھام نے اپنی کتاب "الاسلام فی غرب افریقہ" میں اس کی تفصیلات نقل کی ہیں۔

مذکورہ بالا ممالک میں قادیانیوں کا بہت اثر ہے۔ کئی جاگیرداروں۔ رئیسوں اور نوابوں کو یہ ...... قادیانی بنا چکے ہیں وہاں کی مقامی زبانوں اور انگریزی میں ان کے متعدد جرائد و رسائل شائع ہوتے ہیں جو ان کے خیالات کو پھیلانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ مشرقی افریقہ کی مشہور ساحلی زبان میں قرآن کریم کا صرف ایک ہی ترجمہ ہے جسے قادیانیوں نے ہی شائع کیا ہے مختلف مقامات پر یہ متعدد مدارس قائم کر چکے ہیں۔ اور یہ مدارس ان کے خیالات کی تبلیغ و اشاعت کے مرکز ہیں۔ مزید تربیت کے لئے یہ طلبہ کو وہاں سے پاکستان "ربوہ" بھیجتے ہیں۔ جہاں وہ پکے قادیانی مبلغ بن کر واپس لوٹتے ہیں۔"

(الاعتصام لاہور ۲۶ ستمبر ۱۹۶۱ء)

اس کے باوجود ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ شروع ہی سے بعض بزرگوں نے بعض نظری مسائل میں بے تکلف اختلافات پیدا کر کے جماعت احمدیہ کی مساعی تبلیغ میں روکاوٹ ڈالنے کی کوشش جاری کر رکھی ہے۔ ان مسائل میں سے جن کے مصنوعی اختلاف کو ان بزرگوں نے اچھال رکھا ہے "نبوت" کا مسئلہ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حقیقۃ الوحی اور ایک غلطی کے ازالہ میں اس مسئلہ پر واشگاف لفظوں میں روشنی ڈالی ہے۔ اب یہ بزرگ آپ کی پرانی تصانیف سے ادھر ادھر سے حوالے جوڑ جاڑ کر اور دوسرے اور منصب وغیرہ کے ہیر پھیر سے طرح طرح کی نازک خیالیاں پیدا کر رہے ہیں۔ حالانکہ دونوں فریق آپ کے دعوے کی حقیقت پر متفق ہیں۔ لیکن بحث و مباحثہ کا ایک لامتناہی چکر اس جانب سے چلا رکھا ہے کہ مخلصین جماعت کی ذہنی اور روحانی قوتوں کو بجائے جماعت کے حقیقی کام تبلیغ اسلام کے لئے وقف کرنے کے ان کا بیشتر حصہ ان مباحث میں ضائع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حالانکہ ۵۰ سال کے عرصہ میں ان مسائل پر کافی سے زیادہ بحث ہو چکی ہے۔ اور ان مسئلہ پر ہر پہلو سے روشنی پڑ چکی ہے۔ اس کے باوجود اب بھی نئے سے نئے پینترے جما کر ہندی کی چندی نکالی جا رہی ہے۔ ہم ان بزرگوں کو تو کچھ نہیں کہہ سکتے۔ البتہ جماعت کے ارکان سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنا وقت ان مسائل کی نازک خیالیوں پر صرف کرنے کی بجائے صرف تبلیغ کے لئے وقف کر دیں۔ کیونکہ اصل کام جس کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام مامور ہوئے ہیں وہ یہی ہے۔ آپ کو جری اللہ فی حلل الانبیاء اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے کہ اس زمانہ کے فساد فی البر والبحر میں اپنی قوتوں سے مقابلہ ہو سکتا تھا جو فرستادگان حق کے وجودوں کے زیر اثر فعالیت کا مجسمہ بنا دیتی ہیں۔ اور جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے تازہ پیغام میں ارشاد فرمایا ہے۔ ہمہ تن اس حقیقی کام میں منہمک ہو کر مصروف رہیں۔ اور جلد سے جلد وہ نتائج پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ جن کو بروئے کار لانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت کو کھڑا کیا ہے۔ حتیٰ کہ باری تعالیٰ کی توحید اور حضرت خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کا جھنڈا تمام زمینوں اور تمام ملکوں پر لہرا دیں۔ اور کرۂ ارض کا چپہ چپہ اللہ تعالیٰ کی عبودیت کی سجدہ گاہ بن جائے۔

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

اپنے مقصد کی برتری اور کامیابی پر پورا یقین پیدا کرو

جب کوئی شخص اس یقین سے لبریز ہو جائے تو اسکے اندر کام کی غیر معمولی طاقت اور قوت پیدا ہو جاتی ہے

—— فرمودہ ۵ رہجرت ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان ——

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زودنویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے:

فرمایا:۔

کچھ دن ہوئے مَیں نے یہ ذکر کیا تھا کہ جو جماعتیں اپنے اپنے مقاصد میں کامیاب ہونا چاہیں ان کے لئے

کچھ اصول مقرر ہوتے ہیں

اور مَیں نے کہا تھا کہ میں ان اصول کے متعلق کسی مجلس میں کچھ باتیں بیان کروں گا۔ مگر اسکے بعد چونکہ بعض اور مضامین شروع ہوتے گئے اس لئے یہ مضمون بیان نہ ہو سکا۔ آج میں اسی مضمون کا کچھ حصہ بیان کرنا چاہتا ہوں۔

یاد رکھنا چاہیئے

کہ کسی مقصد میں کامیابی کے لئے سب سے پہلی بڑی اور ضروری بات یہ ہوتی ہے کہ جماعت کو اپنے مقصد کے متعلق یقین ہو۔ یعنی ایک مقصد عالیہ جو اسکے سامنے ہو اس کے متعلق اسے کامل یقین ہو کہ یہ مقصد ٹھیک ہے صحیح ہے اور مفید ہے۔ دینی اور دنیوی جماعتوں کے الگ الگ مقاصد ہوتے ہیں کوئی ایک مقصد انسان اپنے سامنے رکھ لیتا ہے اور اس کی کامیابی کے لئے کوشش شروع کر دیتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلِکُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا (البقرہ آیت ۱۴۹) یعنی ہر شخص کے سامنے ایک مقصد ہوتا ہے جس کی طرف وہ اپنی پوری توجہ مبذول کر دیتا ہے۔ اس جگہ وِجْهَةٌ سے مراد وہ مطمح نظر یا مقاصد عالیہ ہیں جو مفید اور بابرکت ہونی چاہیے وہ دینی ہوں یا دنیوی۔ دینی جماعتوں کے سامنے بھی ایک مفید مقصد کا ہونا ضروری ہوتا ہے اور دنیوی جماعتوں کے پیش نظر بھی ایک مفید اور بابرکت مقصد کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ جب تک ان دونو قسم کی جماعتوں کے سامنے کوئی

مفید اور بابرکت مقصد

نہ ہو ان کے اندر بیداری پیدا نہیں ہو سکتی مثلاً مسلمانوں کو دیکھ لو آج سے تھوڑا عرصہ پیشتر ان کے اندر کوئی انجمنیں نہ تھیں۔ اور یہ لوگ کانگریس کے ساتھ مل کر کام کرتے تھے لیکن جب انہوں نے کانگریس کی خود غرضانہ چالوں کو بھانپا اور اپنی الگ سیاسی پارٹی بنانا چاہی تو عام مسلمانوں نے یہ خیال کیا کہ کانگریس کی موجودگی میں الگ سیاسی پارٹی بنانے کی کیا ضرورت ہے مسلمان لیڈروں نے یہ دیکھ کر کہ قوم کے نوجوان ان کا پوری طرح ساتھ دینے کو تیار نہیں ہیں۔ اخبارات میں بیان دینے شروع کئے۔

اس وقت یہ حالت تھی

کہ اخبار صرف اس وجہ سے ان کے بیان چھاپ دیتے تھے کہ یہ بڑے بڑے لوگ ہیں ان کے ناموں سے بیان چھپنے سے ہمارے اخبارات کی خوب اشاعت ہو گی۔ اور لیڈر اس وجہ سے بیان دیتے تھے کہ ہمارا نام روشن ہو جائے گا۔ مگر اس کا نتیجہ کچھ بھی نہ نکلتا تھا اور عوام الناس کانگریس کا پیچھا نہ چھوڑتے تھے۔ مگر اب چار پانچ سال سے جب مسلمانوں کے سامنے ایک مقصد رکھا گیا اور ان کو سمجھایا گیا کہ یہ مقصد ہمارے لئے مفید اور بابرکت ہے۔ تو ان کی آنکھیں کھلیں اور انہوں نے کہا ہم

اپنی الگ حکومت چاہتے ہیں

اور جب انہوں نے اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا کہ اس مقصد کے حصول کیلئے کانگریس یا انگریز ہماری مدد نہیں کریں گے تو وہ سمجھ گئے کہ یہ کام اب ہم نے ہی کرنا ہے اور جب ایک مقصد ان کے سامنے آ گیا تو انکے اندر بیداری پیدا ہو گئی اور وہ اس قسم کے نعرے لگانے لگ گئے کہ

”لے کے رہیں گے پاکستان“

مسلمانوں میں بعض لوگ ایسے بھی تھے جو سیاست سے بالکل بے بہرہ تھے اور وہ پاکستان کے معنے بھی نہ جانتے تھے لیکن یہ مقصد سامنے آنے پر وہ اس کے حصول کے لئے تل گئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ یہ کام ہم نے ہی کرنا ہے ورنہ اس سے پہلے وہ یہی سمجھتے تھے کہ جب کانگریس آزادی کے لئے لڑ رہی ہے تو ہمارے الگ ہو کر لڑنے کی کیا ضرورت ہے اور وہ کہتے تھے کہ جب کانگریس آزادی حاصل کریگی تو ہمیں خود بخود آزادی مل جائے گی لیکن جو نہی

پاکستان کا سوال

اٹھا مسلمانوں کا بچہ بچہ بیدار ہو گیا اور انہوں نے کہا ہمارے اس مقصد کے حصول میں ہندو ہماری مدد نہیں کریں گے۔ سکھ ہماری مدد نہیں کریں گے۔ انگریز ہماری مدد نہیں کریں گے بلکہ یہ مقصد اگر حاصل ہو سکتا ہے تو ہماری اپنی قربانیوں سے ہی ہو سکتا ہے چنانچہ ان میں بیداری پیدا ہوتی گئی اور آخر وہ اپنے مقصد کے حصول میں کامیاب ہو گئے۔

مذہبی جماعتوں کا مقصد

اس سے بالکل جداگانہ ہوتا ہے ایک مذہبی جماعت دنیوی بادشاہت کے پیچھے نہیں پڑتی بلکہ وہ اپنے سامنے یہ مقصد رکھتی ہے کہ ہمیں نے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے اور اسکی بادشاہت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ اور جب مومن اس مقصد کو اپنے سامنے رکھ لیتے ہیں تو وہ سمجھ لیتے ہیں کہ یہ کام ہم ہی نے کرنا ہے کسی اور نے نہیں کرنا دنیا اور کاموں میں لگی رہتی ہے مگر وہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت کی بنیادیں رکھ رہے ہوتے ہیں پس کامیابیوں اور ترقیات کے لئے سب سے پہلی چیز یہ ہے کہ قوم کے سامنے ایک مقصد عالی ہو کیونکہ جب تک مقصد عالی نہ ہو گا بیداری پیدا نہیں ہو سکے گی اور اس مقصد کے متعلق اس قوم یا جماعت کے اندر یہ احساس پایا جائے کہ یہ کام ہم نے ہی کرنا ہے اور کسی نے نہیں کرنا جب یہ روح اسکے اندر پیدا ہو جائیگی تو اس مقصد کے حصول میں کوئی روک نہیں رہے گی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

—— ایمان کامیابی کی کلید ہے ——

”صحابہ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالےٰ نے ان سے کئے تھے پورے ہو گئے۔ ابتدا میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں گم ہو کر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا۔ وہ قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے اور ان ہی کی اطاعت اور پیروی میں دن رات کوشاں تھے۔ ان لوگوں کی پیروی کسی رسم و رواج تک میں بھی نہ کرتے تھے جن کو کفار رکھتے تھے۔ جب تک اسلام اس حالت میں رہا وہ زمانہ اقبال اور عروج کا رہا اس میں سر یہ تھا ع

خدا داری چہ غم داری

مسلمانوں کی فتوحات اور کامیابیوں کی کلید بھی ایمان تھا۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۵۷)

کامیابیاں اور کامرانیاں

اس کے قدم چومیں گی اور ہر میدان میں فتح کا سہرا اس کے سر پر ہوگا۔ مگر اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ مذہبی جماعتیں زمین کی بادشاہت کے لئے جدوجہد نہیں کرتیں بلکہ وہ آسمانی بادشاہت کے لئے کوشاں رہتی ہیں۔ جیسے حضرت مسیحؑ نے بھی فرمایا ہے کہ اے خدا تیری بادشاہت جیسے آسمان پر ہے ویسی ہی زمین پر بھی ہو۔ یہی وجہ تھی کہ یہودیوں کے اندر غلط فہمی سے یہ احساس پیدا ہو گیا تھا کہ مسیحؑ زمین کی بادشاہت چاہتا ہے حالانکہ وہ آسمانی بادشاہت چاہتا تھا۔ اور عیسائیوں کے دلوں میں اس مقصد کے حصول کے لئے جوش پیدا ہو گیا تھا اور وہ سمجھ گئے تھے کہ

یہ کام ہم نے ہی کرنا ہے

اور اسی مقصد کے پیش نظر ان میں سے ہر ایک قربانی کرتا تھا اور ان میں یک جہتی اور یکسوئی پائی جاتی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ جماعت طاقت پکڑ گئی۔ پھر جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو آپ نے بتایا کہ مسیحؑ نے کہا تھا کہ میں کچھ مدت کے بعد آسمان پر چلا جاؤں گا۔ یہ دراصل پیشگوئی تھی کہ ایک مدت تک میری بادشاہت قائم رہے گی پھر خدا کسی اور کو بھیج دے گا جس کی حکومت دائمی ہو گی۔ پس جب مسیحؑ کی بادشاہت آسمان پر چلی گئی تو خدا تعالیٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیج دیا۔ شروع شروع میں آپ کے ساتھ دس بیس صحابہؓ تھے۔ لیکن ان میں سے ہر شخص یہ سمجھے ہوئے تھا کہ میں نے ہی خدا تعالیٰ کے دین کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ اور وہ اس بات کو اچھی طرح جانتے تھے کہ

کام صرف اور صرف ہمارا ہی ہے

اور اس کو ہم نے ہی سرانجام دینا ہے۔ عتبہ، شیبہ، ولید اور ابوجہل وغیرہ نے سرانجام نہیں دینا۔ پس وہ سب کے سب خدا تعالیٰ کے دین اور اس کی بادشاہت کے قیام کے لئے لگے رہے اور آخر کامیاب ہو گئے۔ اس وقت ہر شخص جو اسلام کے اندر داخل ہوتا تھا وہ اس ارادہ سے آتا تھا کہ میں نے اپنی جان کو ہلاک کر دینا ہے . . . . مگر خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو قائم کر کے چھوڑنا ہے۔ اور ان میں سے ہر شخص یہ سمجھتا تھا کہ یہ کام میں نے ہی کرنا ہے ٭ (باقی)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ اقبال بیگم (گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور) بعارضہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر حال میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

(محمد سلیم عارف کھرڑیانوالہ ضلع لائلپور)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

"الفضل" کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا ایک ضخیم دیدہ زیب اور باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ دینی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

جماعت کے تمام اہل علم و اہل قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ادارۂ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔

مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں۔ تاخیر سے آنے والے اشتہار ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں ٭

کراچی و علاقائی مجالس کے عہدیداران کا انتخاب

پچھلے دنوں کراچی میں سابق سندھ و بلوچستان کی مجالس کے اجتماع کے موقع پر جو انتخاب ہوئے تھے ان میں سے زعیم اعلیٰ کراچی کے انتخاب کو صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے کالعدم قرار دے دیا ہے اور فرمایا ہے کہ دوبارہ انتخاب تک مکرم چوہدری احمد مختار صاحب ہی زعیم اعلیٰ کے عہدہ پر کام کرتے رہیں گے۔

خیرپور اور حیدرآباد ڈویژن کے ناظم اعلیٰ و ناظمین اضلاع کے انتخاب کے بارہ میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ تا فیصلہ موجودہ عہدیداران اپنا کام جاری رکھیں گے۔ مکرم چوہدری عبدالحئی صاحب ورک ۳۱ دسمبر تک حسب سابق ناظم اعلیٰ کا کام جاری رکھیں گے۔ تمام متعلقہ مجالس ازراہ کرم نوٹ فرمالیں اور عہدیداران سے تعاون فرمائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

شجرکاری اور احباب ربوہ

ماہ اگست ہمارے ہاں سرکاری طور پر ہفتہ شجرکاری منایا جاتا ہے۔ ربوہ کی آب و ہوا کے لحاظ سے شجرکاری کے لئے وسط اکتوبر تک کا موسم اچھا ہے۔ کیونکہ اب گرمی کی شدت کم ہو گئی ہے اہلیان ربوہ کو چاہیئے کہ ان دنوں کم از کم ایک نیا درخت اپنے گھروں میں ضرور لگائیں اور اگر گھر میں جگہ کی گنجائش نہ ہو تو اپنے دروازہ کے باہر گلی میں لگائیں اور ان کی حفاظت اور پرورش خاص توجہ سے کریں زیادہ درخت ہونے کی وجہ سے چند سالوں میں ہمارا شہر خوبصورت ہو جائے گا۔ گرمی اور گرد و غبار بھی کم ہو جائے گا۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

اعلان نکاح

خاکسار کے لڑکے عزیزم ملک اختر حسین بی ایس سی۔ انسپکٹر زراعت نوشکی بلوچستان کے نکاح کا باجازت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے عزیزی ثریا بخاری بنت سید محمد عبداللہ شاہ صاحب بخاریؓ کے ساتھ اڑھائی ہزار روپیہ مہر پر مسجد دارالرحمت غربی ربوہ میں اڑھائی ہزار روپیہ مہر پر مسجد دارالرحمت غربی ربوہ میں مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۶۱ء بعد نماز عصر اعلان فرمایا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے دونوں کو راحت اور برکت کی زندگی نصیب کرے۔ اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔ خاکسار (ملک) خادم حسین کپتان۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) برادر عزیز خواجہ عبدالمجید (ولد خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم مغفور آف ڈیرہ دون) تا حال بے خوابی اور اعصابی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احمدی بزرگان سے درخواست ہے کہ وہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خواجہ عبدالرحیم احمدی ولد خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم مغفور (آف ڈیرہ دون) کراچی)

(۲) خاکسار کی چھوٹی بچی بعمر چار سال بعارضہ پیرا ٹائیفائیڈ ایک ہفتہ سے بیمار ہے پیچش کی بھی تکلیف ہے جس سے بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (محمد صدیق امرتسری۔ سابق مبلغ مغربی افریقہ)

(۳) خاکسار عرصہ تین سال سے جلدی بیماری سے بیمار ہے۔ بیماری دن بدن بڑھ رہی ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (عبداللہ کو ہاویہ واقف زندگی دارالرحمت شرقی ربوہ)

(۴) میرا لڑکا عزیزم انور حسن متعلم ایم۔اے کلاس لاہور گذشتہ دو تین سال سے آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالرحمن چک نمبر ۲۴۶ ضلع ملتان)

(۵) خاکسار کے بائیں ہاتھ اور کندھے میں درد کی تکلیف ہو گئی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (عاجز حنیف قمر سمانیکل سیاہ از کوہ مری)

انڈونیشیا کی احمدی جماعتوں کی نہایت کامیاب بارھویں (۱۲) سالانہ کانفرنس

تبلیغی جلسہ۔ کانفرنس کی بعض اہم خصوصیات۔ احباب جماعت کی قابل رشک قربانیاں

از مکرم میاں عبدالحی صاحب بوساطت وکالت تبشیر ربوہ

(۳)

اس دفعہ کانفرنس سے ۱۲ روز قبل پریس کانفرنس بھی منعقد کی گئی تھی۔ جس میں اخبارات، نیوز ایجنسی اور ریڈیو کے قریباً آٹھ نمائندے شامل ہوئے تھے۔ گو یہ پہلا تجربہ تھا۔ اور اس میں کچھ نقائص بھی رہ گئے۔ لیکن خدا کے فضل سے پریس کانفرنس کے نتیجے میں نسبتاً زیادہ اخبارات میں جماعت کی کانفرنس کا ذکر ہوا۔ یوروکرتو ریڈیو میں بھی جماعت کی کانفرنس کا ذکر ہوا جاکرتا میں بھی نیوز ایجنسی کو مرکز جماعت کی طرف سے کانفرنس کے بارہ میں خبر بھجوائی گئی تھی۔ چنانچہ جاکرتا میں بھی کانفرنس سے قبل خبر شائع ہوئی۔ اور کانفرنس کے بعد یوروکرتو کے پریس کے نمائندہ نے دوسری جگہ پر بھی خبریں بھجوا دیں۔ بانڈونگ کی جماعت نے بھی بانڈونگ کے ایک اخبار کو خبر بھجوائی اس دفعہ خدا کے فضل سے پریس اور ریڈیو میں پہلے سے زیادہ چرچا ہوا۔

جلسہ استقبالیہ کے ہال میں جماعت کی ترقی کے متعلق نشاندہی کرنے والے دو بڑے نقشے بھی آویزاں تھے۔ ایک چارٹ میں انڈونیشیا کی جماعتوں کی پوزیشن دکھائی گئی تھی۔ اور دوسرے چارٹ میں دنیا میں پھیلے ہوئے مشنز کا نقشہ دکھایا گیا تھا۔

اسی طرح ہماری یہ بھی خواہش تھی۔ کہ اس بار حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ریکارڈ شدہ تقریر کا کچھ حصہ احباب کو سنایا جائے اس میں شک نہیں کہ اردو زبان میں تقریر کو سمجھنے والے انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں۔ لیکن جماعت کو جو اپنے امام سے والہانہ محبت ہے۔ اس کے پیش نظر احباب کے لئے حضور کی آواز کا سننا ہی ایک بہت بڑی نعمت تھی لیکن افسوس کہ ہمیں اس بارہ میں کامیابی نہ ہوئی۔

خدا کے فضل سے ہمارا یہ استقبالی جلسہ کئی وجوہ سے گزشتہ سالوں کے استقبالیہ جلسوں سے زیادہ کامیاب رہا۔ ہمیں کبھی اتنے بڑے ہال میں جلسہ کرنے کا موقع نہیں ملا۔ اسی طرح سے حاضری بھی اس وقت تک کے سب استقبالیہ جلسوں سے زیادہ تھی۔ یہ جلسہ رات گیارہ بجے ختم ہوا۔ کیونکہ جلسہ گاہ جماعت کی رہائشی جگہ سے صرف ایک میل کے فاصلہ پر تھی اس لئے احباب کی اکثریت پیدل جلسہ گاہ پر گئی اور پیدل ہی واپس آئی۔ اتنی بڑی تعداد کا پیدل جانا اور آنا خود ایک تبلیغ تھا۔ یوروکرتو کے لوگوں کے ذہن میں یہ بات بھی نہ آ سکتی تھی کہ گاؤں میں رہنے والی جماعت اتنے اعلےٰ پیمانہ پر جلسہ استقبالیہ منا سکے گی۔

کانفرنس کا چوتھا روز۔ تبلیغی جلسہ

نماز فجر کے بعد جناب دینی رمضان صاحب نے درس دیا۔ جلسہ استقبالیہ والے ہال میں ہی ہمارا تبلیغی جلسہ صبح ۹ بجے مکرم و محترم جناب مولوی ابوبکر صاحب ایوب سابق امام مسجد ہالینڈ کی صدارت میں شروع ہوا مکرم مولوی منصور احمد صاحب نے تلاوت کی۔ صاحب صدر کے صدارتی ریمارکس کے بعد باری باری مقررین نے تقریریں کیں۔ سب سے پہلے مکرم جناب سکری برہانی صاحب نے "اسلام میں عورت کا مقام" کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر خاکسار نے "اسلام اور سوسائٹی کی اصلاح" کے موضوع پر کی۔ تیسری تقریر مکرم جناب مولوی محمد ایوب صاحب برادر اصغر مکرم جناب سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ نے "اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور جماعت احمدیہ" کے موضوع پر کی۔ تبلیغی جلسہ کے لئے ہزاروں دعوت نامے جاری کئے گئے تھے۔ یوروکرتو کے علاوہ وسطی جاوا کے متعدد شہروں میں ایک وسیع حلقہ میں جماعت کا نام پھیل گیا۔ اور بعض دوست قریب کے شہروں سے جلسے میں شامل بھی ہوتے۔ مثلاً ایک شہر پرمبنگو سے پچاس افراد جلسہ میں شرکت کے لئے آئے اور ایک ساحلی شہر "چلاچپ" کے اسسٹنٹ کمشنر صاحب خاص طور پر جلسہ سننے کیلئے یوروکرتو آئے کیونکہ حکومت کی طرف سے یہ شرط تھی کہ آنے والے دوست اپنے ساتھ باقاعدہ دعوت نامے لائیں اس لئے سینکڑوں لوگ جو دعوت نامے لانے بھول گئے تھے جلسہ میں شمولیت سے محروم رہے۔ دو معززین شہر نے جلسہ کے اختتام پر مکرم مولوی محمد ایوب صاحب سے گفتگو کے دوران میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا اور کہنے لگے کہ آزادی کے بعد یوروکرتو میں کبھی اتنا شاندار دینی جلسہ نہیں ہوا۔ اور جو مضامین بیان کئے گئے تھے وہ بلند پایہ تھے

کانفرنس کا آخری اجلاس

کانفرنس کا آخری اجلاس زیر صدارت مکرم جناب سُکری برہانی صاحب بعد از تلاوت و دعا آٹھ بجے رات شروع ہوا۔ سب سے قبل آئندہ کانفرنس کے لئے جگہ کا انتخاب کیا گیا۔ کہ انشاء اللہ جماعت کی تیرھویں کانفرنس بوگور شہر میں منعقد ہوگی۔ یہ شہر جاکرتا سے قریباً چالیس میل جنوب مشرق کی جانب واقع ہے . . . .

اور یہاں پریذیڈنٹ صاحب کا محل ہے۔ بوگور کی جماعت جاوا میں قدیم ترین جماعتوں میں سے ایک ہے۔ کانفرنس کی جگہ کا فیصلہ ہونے کے بعد مکرم جناب مولوی عبدالواحد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں آئندہ زمانے کے متعلق حضور کی بعض ابتدائی زمانے کی پیشگوئیاں بیان کی گئیں۔ اس کے بعد اس اجلاس کا آخری حصہ شروع ہوا۔ جیسے یہاں کی اصطلاح میں "دری ہاتی کا ہاتی" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے "از دل تا دل" مفہوم یہ ہے کہ اس اجلاس میں تجاویز وغیرہ کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور ایک خالص روحانی ماحول میں مختلف افراد جماعت اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ وقت کی کمی کے پیش نظر بولنے والے دوستوں کی تعداد کو محدود کر دیا گیا۔ لجنہ اماء اللہ۔ ناصرات الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے ایک ایک نمائندہ کو اظہار خیال کا موقع دیا گیا۔ اسی طرح سے ایک معمر عرب دوست کو بھی اظہار خیال کا موقع دیا گیا قریباً سبھی دوستوں نے کانفرنس کے غیر معمولی طور پر کامیاب ہونے پر اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا۔ کرتا آتماجا صاحب نے بڑے موثر رنگ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ جاکرتا سے روانہ ہونے وقت بھی ہمیں یہ خدشہ تھا کہ آیا یہ کانفرنس کامیاب بھی ہوگی یا نہیں لیکن جب ہم یہاں پہنچے تو ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔

اس کے بعد صدر کمیٹی یعنی حسن موز تو صاحب نے سب احباب کا شکریہ ادا کیا اور جو لوگ کانفرنس سے قبل یوروکرتو جاکر کام کرتے رہے ان کا بھی ذکر کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ان مشکلات کا ذکر کیا۔ جو ہمارے راستہ میں حائل تھیں۔ اور پھر ایک دوستوں کو بتایا کہ کس طرح مشکلات کے گھنے بادل غیر معمولی طور پر اللہ تعالےٰ کے فضل سے چھٹ گئے۔

اس کے بعد ایک دفعہ پھر بعض احباب کی خواہش پر حضور کی نظم پڑھی گئی۔ احباب کے دل پہلے ہی خدا تعالےٰ کے خاص فضلوں کا مشاہدہ کر کے نرم ہو رہے تھے لیکن اس نظم کے سننے کے بعد تو جذبات میں اور بھی [illegible]ت پیدا کر دی۔ اور ایک دفعہ پھر جلسہ گاہ آہ و بکاء اور چیخ و پکار سے گونج اٹھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ غیبی ہاتھ ہے۔ جو سب پر تسلط کئے ہوئے ہے۔ اس کے بعد مکرم محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ اور کمزوریوں اور نقائص پر معذرت کی۔ اور حضرت اقدس امیر المومنین کی صحت اور لمبی عمر کے لئے دعا کی تحریک کی۔ اس کے بعد صاحب صدر نے چند اختتامی کلمات کہے۔ اور آخر مکرم و محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب کی صدارت میں دعا کے بعد کانفرنس کا یہ آخری اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا یہ دعا بھی ایک خاص رنگ لئے ہوئے تھی۔ کوئی آنکھ نہ تھی۔ جو آنسو بہا رہی ہو خصوصاً نظم سننے کی وجہ سے جذبات میں ایک عجیب تلاطم تھا۔ دعا ختم ہوئی۔ لیکن ایسا معلوم تھا کہ بعض دوست ابھی سیر نہیں ہوتے۔ دعا ختم ہونے پر حاضرین جلسہ باہم ملاقاتیں اور معانقے کرنے لگے۔ اور یہ سلسلہ قریباً پون گھنٹہ جاری رہا۔

بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ کانفرنس اس وقت انڈونیشیا میں منعقدہ سب کانفرنسوں سے نرالی تھی انڈونیشیا کی تاریخ میں کسی بھی کانفرنس کے موقعہ پر بھی اس قسم کی آہ و بکاء کا نظارہ نہیں دیکھا گیا۔

میں اس موقع پر مکرم جناب سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی تیار کردہ رپورٹ کے ایک دو فقروں کا ترجمہ درج کرتا ہوں۔ اس سائیکلوسٹائل رپورٹ میں وہ لکھتے ہیں

"کانفرنس کی ابتداء سے لے کر انتہا تک ہر شخص کے اندر یہ احساس تھا۔ کہ ایک غیبی ہاتھ ہے کہ جو اس سارے ماحول پر حاوی ہے۔ یہ غیبی ہاتھ حاضرین کو ایک ایسے غیبی ماحول کی طرف کھینچ رہا تھا۔ جس کا اس سے قبل انہیں تجربہ نہیں ہوا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ ان سب کے اوپر ایک ایسی تیز روشنی ہے۔ جو کہ ہر ایک شامل ہونے والے کی روح کی گہرائیوں میں پہنچ کر اس کے اندر احساس اور یقین پیدا کر رہی ہے کہ وہ اس وقت ایک خدائے قادر کی نگہبانی میں ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ ایسے عجیب و غریب ماحول میں جماعت اپنے پر قابو نہ رکھ سکی !!

——(باقی)——

وقفِ جدید اور اشاعت اسلام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:-

"اس غرض کے لئے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو خدمت دین کے لئے وقف کرنا تا کہ ایک کے بعد دوسری نسل اور دوسری کے بعد تیسری نسل اس بوجھ کو اٹھاتی چلی جائے اور قیامت تک اسلام کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا لہراتا رہے۔ اس عظیم الشان مقصد کی سرانجام دہی کے لئے ہم نے بیرونی ممالک کے لئے تحریک جدید اور اندرون ملک کے لئے صدر انجمن احمدیہ اور وقف جدید کے ادارے قائم کئے ہیں۔ دوستوں کو ان اداروں کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے۔" (الفضل ۶/۱/۶۱)

حضور کے اس قیمتی ارشاد کے پیش نظر جملہ احباب کرام کو یاد دہانی کرائی جاتی ہے۔ کہ وقفِ جدید کا چندہ جلد بھجوا دیں۔ کیونکہ اشاعت اسلام کے سلسلہ میں روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ جو احباب وعدے بھجوا چکے ہیں وہ جلد پورا فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کا ایک طریق

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"احمدیت اگر پھیلے گی۔ اور اسلام اگر ترقی کرے گا تو انہی لوگوں کے ذریعہ جو سمجھتے ہیں کہ جو کچھ کرنا ہے ہم نے ہی کرنا ہے۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہم سے اپنے دین کی خدمت لے رہا ہے یہ تو ایک انعام ہے جو ہم پر کیا جا رہا ہے ...... ایسے ہی لوگ ہیں جو ہمیشہ کے لئے زندہ رکھے جائیں گے اور ان کے نام اسلام کے مجاہدین میں شمار کئے جائیں گے۔"

تحریک جدید کی قربانیوں میں شمولیت آپ کو حیاتِ جاوداں بخشتی ہے آپ پورے اخلاص سے اس میں حصہ لیجئے! (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ایک ضروری اعلان

(۱) سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۲۰-۲۱-۲۲ر اکتوبر ۱۹۶۱ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ جملہ مجالس کے خدام کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت اختیار کریں۔

(۲) سالانہ اجتماع میں خدام کی شمولیت کیلئے درخواست فارم پُر کرنا ضروری ہوگا جس پر قائد مقامی کی تصدیق ہونی ضروری ہے۔ اس لئے جملہ مجالس کے قائدین کرام اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد کے مطابق دفتر مرکزیہ سے فارم منگوالیں۔ جو ہر خادم اجتماع کے موقعہ پر اپنے ہمراہ لائے گا اور اس کے ذریعہ دفتر بیرون سے اجتماع میں داخلہ حاصل کرے گا۔

(۳) ربوہ۔ چنیوٹ اور احمد نگر کے تمام خدام کی اجتماع میں شمولیت لازمی ہے

(۴) ایسے خدام جو کسی وجہ سے اجتماع میں شریک نہ ہو سکتے ہوں وہ اپنے صدر محترم کے نام اپنی درخواستیں قائد کی تصدیق کے ساتھ ۱۷ر اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(منتظم دفتر بیرون اجتماع خدام الاحمدیہ)

اعلان خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مندرجہ ذیل رسید بکیں متعلقہ عہدیداران کی تبدیلی کے باعث غلطی سے کہیں رکھی گئی ہیں اور ابھی تک نہیں ملیں۔ اس لئے کوئی دوست تا اطلاع ثانی ان پر چندہ نہ دیں۔

۱ - رسید بک نمبر ۱۳۹۸ رسید نمبر ۴ تک استعمال شدہ ہے۔
۲ - رسید بک نمبر ۱۹۰۶ رسید نمبر ۱ تک " "
۳ - رسید بک نمبر ۱۹۲۱ رسید نمبر ۸۲ تک " "
۴ - رسید بک نمبر ۱۹۳۴ رسید نمبر ۹۶ تک " "

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

چارٹرڈ اکونٹنسی

(از قریشی عبدالرشید صاحب بی۔اے آڈیٹر تحریک جدید ربوہ)

ملک میں دن بدن صنعتیں بڑھ رہی ہیں۔ نئی نئی تجارتی فرمیں وجود میں آ رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس امر کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ تجارت کے حسابات سائنٹفک بنیادوں پر رکھے جائیں۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے حکومت پاکستان نے اپنے غیر معمولی گزٹ کے ذریعہ ایک انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکونٹنس قائم کیا ہے تا اس کے ذریعہ ٹرینڈ اکونٹنٹ ملک کی ضرورت کیلئے تیار کئے جا سکیں۔

اس لائن میں محنتی نوجوانوں کے لئے خاصہ سکوپ ہے۔ اخبار بین حضرات کو معلوم ہوگا کہ تجربہ کار اکونٹنس کے لئے اچھے خاصے گریڈ مشتہر کئے جا رہے ہیں۔ شروع میں دو اڑھائی صد روپے ماہوار ملنا معمولی بات ہے۔ اگر ہمارے احمدی نوجوان اس طرف توجہ کریں تو انشاء اللہ اس لائن کو بہت مفید پائیں گے۔

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا ... ورنہ گلشن میں علاج تنگیٔ داماں بھی ہے

سکیم کا تفصیلی اعلان حکومت پاکستان کے گزٹ میں ہو چکا ہے۔ چند ضروری تفاصیل حسب ذیل ہیں:-

۱ - صرف وہ شخص انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکونٹنس کا ممبر بن سکے گا۔ جو انسٹی ٹیوٹ کا ابتدائی درمیانی اور آخری امتحان پاس شدہ ہوگا

۲ - گریجویٹ امیدوار ابتدائی امتحان سے مستثنیٰ ہوں گے۔ البتہ ابتدائی و آخری امتحان انہیں پاس کرنے ہوں گے۔

۳ - جو امیدوار گریجوایٹ نہ ہوں ان کو درمیانی و آخری امتحان کے علاوہ ایک ابتدائی امتحان بھی پاس کرنا ہوگا۔

۴ - امتحانات کے متعلق سلیبس کی تفصیل غیر معمولی گزٹ مورخہ یکم جولائی ۱۹۶۱ء میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

۵ - پہلا ابتدائی امتحان جنوری ۶۲ء میں اور درمیانی و آخری امتحانات دسمبر ۱۹۶۱ء میں ہو رہے ہیں۔ تفصیل کے لئے ۱۰ ستمبر ۱۹۶۱ء کا پاکستان ٹائمز ملاحظہ فرمایا جائے۔

۶ - درمیانی اور آخری امتحان کی تیاری کے لئے ہیلی کالج آف کامرس لاہور میں خاص کلاسز شروع ہو رہی ہیں تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو۔ پاکستان ٹائمز مورخہ ۲۳ر ستمبر ۱۹۶۱ء

۷ - ہر چارٹرڈ اکونٹنٹ کو اپنے ساتھ فرم کے ہر پارٹنر کے حساب سے دو دو آرٹیکل کلرک اور دو دو آڈیٹر کلرک رکھنے کی اجازت ہے۔ امتحانات میں (سوائے ابتدائی امتحان کے) داخلہ کے لئے یہ ضروری شرط ہے کہ امیدوار بطور اپرنٹس کسی چارٹرڈ اکونٹنس فرم کے ہمراہ بطور آرٹیکل کلرک یا آڈٹ کلرک رجسٹرڈ ہو۔ اس لئے فوری طور پر کسی ایسی فرم کے ساتھ لگنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

فوٹوگرافر کی ضرورت

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو سالانہ اجتماع کی ضروری تصاویر اتروانے کے لئے ایک عمدہ فوٹو گرافر کی ضرورت ہے۔ ایسے خادم جو یہ کام کرتے ہوں اور سالانہ اجتماع میں شامل ہو رہے ہوں۔ وہ اپنے نام سے مطلع فرمائیں۔ ضروری اخراجات انہیں دے دئے جائیں گے۔ فلیش لائٹ کیمرہ وغیرہ ساتھ لا سکتے ہیں۔ ــــ امید ہے متعلقہ خدام اس ضروری خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں گے

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ملک ممتاز علی صاحب کی وفات پر تعزیت کا ریزولیوشن

۳۰/۹/۶۱ کو بعد نماز جمعہ مسجد مبارک میں ربوہ کے حلقہ جات کے زعماء انصار اللہ کا ایک غیر معمولی اجلاس ہوا۔ اس میں مکرم ملک ممتاز علی صاحب زعیم انصار اللہ دار الصدر (۱) ربوہ کی اچانک وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کیا گیا۔ اور ملک صاحب مرحوم کی اچانک وفات پر سخت افسوس ہوا۔ مرحوم کے لئے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔

(زعیم اعلیٰ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

محکمہ زراعت کے ملازمین کاشتکاروں کا اعتماد حاصل کریں (گورنر)

"قوم کی فلاح اور فارغ البالی کے لئے زرعی ترقی اشد ضروری ہے"

لاہور ۳ اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں نے محکمہ زراعت کے افسروں کی اعلیٰ سطح کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قوم کی مجموعی ترقی اور فارغ البالی کے لئے زرعی ترقی کو ایک لازمی شرط کی حیثیت حاصل ہے۔ گورنر نے کہا کہ زراعت ایک ایسی صنعت ہے جو دوسری صنعتوں کی ضرورتیں بھی پوری کرتی ہے۔

صوبائی گورنر نے کہا، حکومت ملک میں زرعی ترقی کی سرگرمیوں کے فروغ کی خواہاں ہے اسلئے حکومت نے ایک زرعی یونیورسٹی اور زرعی ترقی کی ایک کارپوریشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے" ملک امیر محمد خاں نے کہا "محکمہ زراعت کے ملازمین کو کاشتکاروں کا اعتماد حاصل کرنا چاہیئے تاکہ وہ کاشتکاری میں فنی مشورہ سے پورا فائدہ اٹھا سکیں" گورنر نے فنی معلومات اور جدید زرعی طریقے عام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں زرعی ترقی کے روشن امکانات موجود ہیں۔ پاکستانی کاشتکاروں کو چاہیئے کہ وہ پاکستان جیسی آب و ہوا رکھنے والے دوسرے ملکوں کے تجربات سے فائدہ اٹھائیں۔ آپ نے کہا "محکمہ زراعت کو چاہیئے کہ وہ کاشتکاروں میں کھادیں اور اعلیٰ قسم کا بیج بڑی فراخدلی سے تقسیم کریں تاکہ وہ پیداوار بڑھانے کی کوششوں کو تیز تر کر سکیں۔ محکمہ زراعت کے ملازمین اپنی کوششوں سے نہ صرف حکومت کی آمدنی بڑھا سکیں گے۔ بلکہ ملک میں فارغ البالی کے حالات بھی پیدا کرینگے"

گورنر نے کانفرنس میں شریک محکمہ زراعت کے افسروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے فیلڈ سٹاف کے دیہی علاقوں میں وسیع پیمانے پر دورے کرائیں اور کاشتکاروں کی مشکلات رفع کریں۔

محکمہ خوراک و زراعت کے سیکرٹری مسٹر اے جی یو خاں نے صوبائی محکمہ زراعت کے حکام سے کہا کہ وہ زرعی ترقیاتی کارپوریشن سے تعاون کریں۔ اور زرعی ماڈل سکیم کو کامیاب بنائیں ملک خدا بخش بچہ نے کانفرنس میں بتایا کہ فصل ربیع کے لئے ایک جامع پروگرام تیار کیا گیا ہے اب اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے۔

مردم شماری کی آخری رپورٹ کا اعلان

کراچی ۳ اکتوبر۔ وزیر داخلہ مسٹر ذاکر حسین ۳۱ اکتوبر کو ایک پریس کانفرنس میں ۱۹۶۱ء کی مردم شماری کے آخری اعداد و شمار کا اعلان کریں گے پاکستان کی مردم شماری کی آخری رپورٹ نومبر ۱۹۶۳ء تک شائع کی جائے گی۔

کمشنر مردم شماری مسٹر عبد الرشید نے کل یہاں ایک اخباری کانفرنس میں یہ انکشاف کرتے ہوئے مزید بتایا کہ آخری اعداد و شمار ہاتھ سے اور مشینوں سے چھانٹی کے دو مراکز میں تیار کئے جا رہے ہیں اور ۱۴ اکتوبر تک مکمل ہو جائیں گے مسٹر عبد الرشید نے بتایا کہ مردم شماری کی آخری رپورٹ نومبر ۱۹۶۳ء تک شائع ہو جائے گی۔ یہ رپورٹ اڑسٹھ جلدوں پر مشتمل ہوگی اس میں آبادی کے اعداد و شمار مکانات تعلیم اقتصادی خصوصیتوں نظم و نسق، جغرافیہ، مذہب، اپاہجوں مادری زبانوں اور دیگر زبانوں زراعت وغیرہ کے بارے میں معلومات ہونگی۔

کمشنر مردم شماری نے بتایا کہ مردم شماری کے آخری اعداد و شمار کا مغربی پاکستان میں تحصیل وار اور مشرقی پاکستان میں تھانہ وار اعلان کیا جائیگا وزیر داخلہ مسٹر ذاکر حسین نے اس سال تین مارچ کو جن عبوری اعداد و شمار کا اعلان کیا تھا۔ وہ ضلع وار تھے ایک سوال کے جواب میں کمشنر مردم شماری نے بتایا کہ ۱۹۶۱ء کی مردم شماری کے اعداد و شمار میں بہت کم غلطیوں کا امکان ہے۔

اقوام متحدہ کی رکنیت کیلئے شام کی درخواست

کراچی ۳ اکتوبر۔ بی بی سی کی اطلاع کے مطابق شام کی نئی حکومت نے درخواست کی ہے کہ شام کو اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا جائے۔ شامی حکومت نے جنرل اسمبلی ۳ کے صدر اقوام متحدہ کے ممبر ملکوں کی حکومتوں اور عرب لیگ کے سیکرٹری کو اطلاع دی کہ جمہوریہ شام کی آزاد حکومت قائم ہو چکی ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کے والد صاحب عرصہ تین سال سے دل کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ علاج کرایا ہے مگر ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے درخواست ہے۔ کہ میرے والد صاحب محترم کی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(چوہدری محمد ابراہیم از لالہ موسیٰ)

وی پی بھجوائے جارہے ہیں!

مندرجہ ذیل احباب کی قیمت اخبار ۱۰ اکتوبر سنہ ۶۱ء میں ختم ہو رہی ہے اور ان کو وی پی کئے جارہے ہیں۔ براہ کرم وصول فرما کر مشکور فرمائیں۔

نیز جن احباب کو ان کے ارشاد پر وی پی نہیں کئے جارہے۔ وہ بھی از راہ کرم بذریعہ منی آرڈر دس یوم تک رقم ارسال فرمائیں۔ تاکہ اخبار جاری رکھا جا سکے۔

علاوہ ازیں چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ ورنہ تعمیل ہونے میں تاخیر ہو جائے گی۔

(مینیجر)

چٹ نمبر	نام و جگہ	تاریخ اختتام
۹۵-۲م	ڈاکٹر منظور احمد صاحب بازید خیل ضلع پشاور	۸ ۱۰/۶۱
۲۸۲۷	مرزا سلطان احمد صاحب بشیر احمد صاحب قصور ضلع لاہور	۷ ۱۰/۶۱
۳۷۵۷	چوہدری رحمت اللہ صاحب پٹواری ہاؤس دریا گنج دہلی	۱۰ ۱۰/۶۱
۳۹۶۸	ڈاکٹر گل محمد صاحب دوالمیال ضلع جہلم	״
۲۶۹۶	مبارک احمد صاحب نذیر منگلا ڈیم ضلع جہلم	״
۲۹۷۲م	بشیر الدین صاحب کمال دربار روڈ بہاولپور	۱۱ ۱۰/۶۱
۳۰۶۲	زہرہ بیگم صاحبہ C/O کیپٹن ڈاکٹر ایس اے خان صاحب حیدر آباد	۱۰ ۱۰/۶۱
۳۰۵۳	خربوز محمد صاحب بابڑ ضلع اٹک	۸ ۱۰/۶۱
۱۶۷م	چوہدری کمال الدین صاحب مکان ۵-۹۰ شام نگر	۷ ۱۰/۶۱
۲۲۹۲	غلام سرور صاحب سور ڈھگی ضلع پشاور	۱۱ ۱۰/۶۱
۲۰۸۲	چوہدری نعمت علی صاحب مریدکے ضلع شیخوپورہ	۱۰ ۱۰/۶۱
۳۳۴م	محمد صادق صاحب درخاں ضلع نواب شاہ	۱۰ ۱۰/۶۱
۲۴۶م	پیر اللہ بخش صاحب تسنیم کلوٹڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ	۱۱ ۱۰/۶۱
۱۶۵	چوہدری محمد ابراہیم صاحب گوجرہ ضلع لائلپور	۱۰ ۱۰/۶۱
۹۱۸	بیگم صاحبہ ۱-۷-۱ اے خان صاحب کلڈنز کالج مری	۱۲ ۱۰/۶۱
۳۵۰	کرامت اللہ صاحب پشاور شہر	۱۳ ۱۰/۶۱
۵۵۰	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب سٹور کوٹھی ازکاڑہ	۱۳ ״
۳۶۳	فضل دین صاحب چک ۵ ضلع شیخوپورہ	۲۵ ۶/۶۱
۲۲۸۸	غلام رسول صاحب باجوہ چک ۹ شمالی ضلع سرگودھا	۱۲ ۱۰/۶۱
۳۲۸۷	مبشر احمد صاحب تنویر چک ۳۴ ج ب ضلع لائلپور	۱۱ ۱۰/۶۱
۳۴۴۴	میاں مہر اللہ صاحب ریلوے سٹیشن کوٹڑی	۱۹ ۹/۶۱
۳۵۸۳	عبد الغنی صاحب پٹواری سورنگی ضلع سیالکوٹ	۱۲ ۱۰/۶۱
۴۰۱۷	قاضی عبد المنان صاحب محلہ مومنیاں نزد لائبریری پور ہزارہ	۱۱ ۱۰/۶۱

چٹ نمبر	نام و جگہ	تاریخ اختتام
۴۰۴۶	میاں محمد حسین صاحب محلہ بکٹ گنج مردان	۱۲ ۱۰/۶۱
۳۵۸۴	بیدوم بزمی ضلع نواب شاہ	۱۳ ۱۰/۶۱
۲۵۸۶	شیخ مختار احمد و نسیم اختر صاحبان خیرپور ناتھن شاہ ضلع دادو	۱۳ ۱۰/۶۱
۲۷۰۹	ہیڈ ماسٹر صاحب پاکٹ ہائی سکول سیالکوٹ شہر	۳ ۱۰/۶۱
۲۸۳۱	چوہدری صوبا خان صاحب چک ۲۴۵ ج ب ضلع لائلپور	۳۱ ۱۰/۶۱
۴۰۲۵	محمد شریف صاحب سدو کے ضلع گجرات	۱۴ ۱۰/۶۱
۸۴م	سلیم باوا نوشہرہ چھاؤنی	۱۴ ۱۰/۶۱
۱۵۰۱	چوہدری منصور احمد صاحب کاہلوں نبی سر روڈ سندھ	״
۲۹۹	چوہدری خلیل احمد صاحب رودہ جنگ ضلع لاہور	۱۵ ۱۰/۶۱
۳۸۱	چوہدری محمد رمضان صاحب سیال ضلع جھنگ	״
۱۵۹۳	حکیم مولوی عبد الرحیم صاحب چک ۲۸۱ EB ضلع منٹگمری	۲۳ ۸/۶۱
۲۵۶۰	منشی برکت علی صاحب احمدی سرائے عالمگیر ضلع گجرات	۱۵ ۱۰/۶۱
۳۱۰۶	ایس ایم خورشید صاحب ملتان	״
۳۱۰۵	محمد شفیع صاحب P.O.A.E واہ چھاؤنی	״
۳۸۲۸	فقیر محمد صاحب چک ۹۰/۱۲-ایل ضلع منٹگمری	۲۰ ۱۰/۶۱
۳۹۱۹	عبد الرشید صاحب کھوکھر ٹھنڈی سڑک حیدر آباد	۱۴ ۱۰/۶۱
۲۹۳۹	بشیر احمد صاحب خادم سعد اللہ پور ضلع گجرات	۴ ۱۰/۶۱
۳۸۷۴	سید محمد علی شاہ صاحب ضلع میانوالی	
۳۴۷۹	نور الدین صاحب کراچی ۱۳	۲۰ ۱۱/۶۱
۳۴۳۰	جان محمد صاحب ربوکے ضلع سیالکوٹ	۱۶ ۱۰/۶۱
۱۳۸۲	چوہدری علی احمد صاحب دوگماں والی ضلع سیالکوٹ	״
۲۴۲۹	محمد یوسف صاحب ماڑے کے گت ضلع سیالکوٹ	۱۷ ۱۰/۶۱
۲۸۵۲	فضل عمر احمدیہ لائبریری ناروال ضلع سیالکوٹ	۲۶ ۱۰/۶۱

(باقی)

سیاسی جماعتوں کی تشکیل کے متعلق کوئی فیصلہ نیا آئین کرے گا

"آئندہ پارلیمانی انتخابات جماعتی بنیاد پر نہیں کرائے جائیں گے" صدر محمد ایوب خان کا اعلان

راولپنڈی ۱۴ر اکتوبر۔ صدر محمد ایوب خاں نے کل اپنی پریس کانفرنس میں بتایا کہ نیا آئین اس امر کا فیصلہ کرے گا۔ کہ آیا ملک کے نمائندہ ادارے چلانے کے لئے سیاسی جماعتیں ہونی چاہئیں یا نہیں۔ صدر نے کہا "میں ذاتی طور پر یہ پسند کروں گا کہ نمائندہ ادارے سیاسی جماعتوں کی مدد کے بغیر چلائے جائیں۔ لیکن اگر یہ محسوس کیا گیا کہ سیاسی جماعتوں کے بغیر چارہ نہیں تو اس امر کی حمایت کروں گا کہ صرف ان جماعتوں کو کام کرنے کی اجازت دی جائے جنہیں پارلیمنٹ باقاعدہ لائسنس جاری کرے جب تک مارشل لاء نہیں ہٹایا جاتا سیاسی جماعتوں کو کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اور جہاں تک مارشل لاء کا تعلق ہے اسے آئین پر عملدرآمد سے قبل ہٹایا نہیں جا سکتا۔" صدر ایوب نے کہا کہ آئندہ پارلیمانی انتخابات جماعتی بنیاد پر نہیں بلکہ انفرادی بنیاد پر کرائے جائیں گے۔

صدر نے توقع ظاہر کی کہ وہ اس سال نومبر میں آئین کا خاکہ پیش کر سکیں گے۔ اس کے بعد آئینی دفعات کا مسودہ تیار کیا جائے گا۔ اور اسے قانونی دستاویز کی شکل دے دی جائے گی۔ عوام کو انتخابات کے لئے کافی وقت مل جائے گا۔ اور خیال ہے کہ ہمارا نیا بجٹ پارلیمنٹ منظور کرے گی۔ صدر نے کہا کہ کابینہ کی کمیٹی نے آئین کے متعلق جو رپورٹ پیش کی تھی انتظامی نقطہ نگاہ سے اس کا مطالعہ اعلیٰ سول افسروں کی ایک ٹیم کر رہی ہے۔ آپ نے کہا آئین ایک سیاسی دستاویز ہی نہیں ہوگی۔ یہ ایک انتظامی دستاویز بھی ہوگی۔ نیا آئین ایک مستحکم حکومت اور مستقل نظم و نسق کی ضمانت دیگا۔

سیاسی جماعتیں قائم کرنے کی اجازت دینے کے مسئلہ پر اظہار خیال کرتے ہوئے صدر ایوب نے کہا "اس سلسلے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے یہ غور کرنا ضروری ہے کہ (۱) آیا ان جماعتوں کے بغیر نمائندہ ادارے چلانا ممکن ہوگا۔ اور (۲) آیا ملک میں قومی نقطہ نظر سے سرگرم سیاسی جماعتیں موجود ہیں؟

اپنے ذاتی نظریات پیش کرتے ہوئے صدر ایوب نے سیاسی جماعتوں کو شر انگیزی اور استحصال کا ذریعہ قرار دیا۔ آپ نے کہا

"ایشیائی ملکوں میں بیشتر مصیبتیں سیاسی جماعتوں کی پیدا کردہ ہیں۔" صدر نے کہا "اصل مقصد یہ ہونا چاہئے کہ عوام کو ملک کے نظم و نسق میں شریک کیا جائے۔ سیاسی زندگی کا مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ ملک ترقی کرے" آپ نے کہا۔

"اگر سیاسی جماعتیں موجود نہ ہوں تو ہم خیال لوگ مشترکہ مقاصد کے لئے نمائندہ ادارے چلانے کی غرض سے ایک جگہ اکٹھے ہو سکتے ہیں

اگر ملک میں جماعتوں کا وجود ناگزیر سمجھا جائے تو بیس یا پچیس یا تیس کی بجائے ایک یا دو جماعتیں ہو سکتی ہیں" صدر نے کہا "میں عوام کے مفاد کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتا۔ میرے لئے یہ بالکل آسان ہے کہ میں کوئی پارٹی بنا لوں اور ہر شخص اس پارٹی میں شامل ہو جائے۔"

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

"پاکستان کو سیم اور تھور سے نجات دلانے کے لئے مناسب تحقیقات کی ضرورت ہے"

"کراچی پہنچنے پر صدر کینیڈی کے سائنسی مشیر ڈاکٹر وائزنر کا بیان"

کراچی ۱۴ر اکتوبر۔ سائنسی اور صنعتی ٹیکنالوجی کے لئے صدر کینیڈی کے سائنسی مشیر ڈاکٹر وائزنر نے کہا ہے کہ سیم اور تھور زدہ زمینوں کو اس مرض سے نجات دلانے کا کام معجزانہ طریقہ سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ آپ نے کہا کہ اس مرض کا کوئی بنا بنایا نسخہ نہیں یہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے جسے حل کرنے کے لئے مناسب تحقیقات کی ضرورت ہے

ڈاکٹر وائزنر سیم اور تھور کے مسئلہ کا جائزہ لینے والی امریکی جماعت کے سربراہ ہیں جو آج ہی کراچی پہنچے ہیں۔ پاکستان کے ممتاز سائنسدان ڈاکٹر عبد السلام جو سائنسی امور کے لئے صدر ایوب کے مشیر ہیں وہ بھی ڈاکٹر وائزنر کے ہمراہ لیاری سے کراچی پہنچے۔ ڈاکٹر وائزنر نے کہا کہ صدر امریکہ مسٹر کینیڈی اس امر کا اعتراف کرتے ہیں کہ پاکستان میں سیم اور تھور کا مسئلہ ان کے سائنسی اور ٹیکنیکل علم کے لئے چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے اور سائنسی مہارت سے اس مشکل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ امریکی سائنسدانوں کی جماعت

جو صدر کینیڈی کی ہدایت پر پاکستان آئی ہے اس کے پانچ ماہروں نے سیم اور تھور سے متاثرہ زمینوں کی تحقیقات کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں تمام تحقیقاتی کوششیں ڈاکٹر وائزنر کی قیادت میں ہوں گی۔ مسٹر وائزنر نے کہا کہ واشنگٹن میں صدر ایوب اور مسٹر کینیڈی کی بات چیت سے اس مسئلہ سے گہری دلچسپی پیدا ہو گئی ہے انہوں نے کہا کہ سیم اور تھور زدہ زمینوں کی بحالی کے سلسلہ میں جو بھی اقدامات کئے جائیں ان سے ان کارروائیوں میں رکاوٹ نہ پڑنی چاہیئے جو اس وقت سیم اور تھور کا مسئلہ حل کرنے کے لئے پاکستان میں کی جا رہی ہیں +

چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اس سے قبل بھی متعدد مرتبہ اخبار میں اعلان کیا جا چکا ہے کہ احباب کرام دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت۔ منی آرڈر بھیجتے وقت یا قیمت اخبار بذریعہ دفتر خزانہ ارسال کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔ مگر افسوس ہے کہ ابھی بعض ایسے منی آرڈر اور قیمت اخبار بذریعہ خزانہ موصول ہوتی ہے جن کے ساتھ چٹ نمبر کا حوالہ نہیں دیا جاتا جس کی وجہ سے بعض ضروری امور رہ جاتے ہیں اور بعض اوقات خریدار ہم نام ہونے کی وجہ سے رقم دوسرے خریدار کے حساب میں درج ہو جاتی ہے۔

احباب کرام سے گزارش ہے کہ اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ خوشخط لکھا کریں تا کہ تعمیل ہونے میں تاخیر نہ ہو۔

احباب اپنے مقامی سیکرٹری مال صاحب سے یا دفتر خزانہ سے رسید وصول کرتے وقت رسید پر چٹ نمبر ضرور لکھوا لیا کریں۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (مینیجر الفضل)

ضروری اعلان

بل ایجنسی ماہ ستمبر ۱۹۶۱ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوائے جا چکے ہیں براہ مہربانی ان بلوں کی رقوم ۱۰ر اکتوبر ۱۹۶۱ء تک دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ (مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴